سوال

(74) نماز میں وَلَا الضَالّین کے بعد رَبِ اغفِرلِی اٰمین : ۔ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وَلَا الضَّآلِّينَ کے بعد نماز میں ''رَبِ اغفِرلِی آمِین'' کہنا مسنون ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حصن حصین میں طبرانی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وَلَا الضَالّینَ کہتے تو "رَبِ اغفِرلِی اٰمین" کہتے اور لفظ حدیث کا یہ ہے۔

وحین قال وَلَا الضَالّین قال رَبِ اغفِرلِی اٰمین[1]

(جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وَلَا الضَالّین پڑھتے تو کہتے رَبِ اغفِرلِی اٰمین اے میرے رب مجھے بخش دے اور قبول فرما)

حصن حصین میں طبرانی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وَلَا الضَّآلِّينَ کہتے تو "رَبِ اغفِرلِی آمِین" کہتے، اور لفظ حدیث کا یہ ہے :

((وحین قال وَلَا الضَّآلِّينَ قال رب اغفر لی آمین))[1]

[جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وَلَا الضَّآلِّينَ پڑھتے تو کہتے : "رب اغفر لی آمین" اے میرے رب مجھے بخش دے اور قبول فرما]

طبرانی کی اس حدیث کی سند معلوم نہیں اور طبرانی بھی یہاں موجود نہیں کہ اس میں سند دیکھی جائے، لیکن حصن حصین کے دیباچے میں صاحبِ حصن حصین نے لکھا ہے کہ میں نے اس کتاب کو صحیح حدیثوں سے نکالا ہے اور دوسری جگہ دیباچہ میں لکھا ہے کہ میں امید رکھتا ہوں کہ جو کچھ حدیثیں اس کتاب میں ہیں، سب صحیح ہوں۔[2] صاحبِ حصن حصین کے ان اقوال سے مظنون یہی ہے کہ یہ حدیث بھی صحیح ہو، اگر ایسا ہے تو بعد وَلَا الضَّآلِّينَ کے "رَبِ اغفِرلِی آمِین" کہنا مسنون ہوگا۔

---

[1] المعجم الكبير للطبراني (۲۲/۴۲) سنن البيهقي (۲/۵۸) اس کی سند میں ''أحمد بن عبد الجبار العطاردي'' ضعیف ہے۔

[2] علامہ عبدالعزیز بن عبدا بن باز رحمہ اللہ سے کتاب ''حصن حصین''میں مندرجہ احادیث کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ اس میں ہر طرح کی احادیث مذکور ہیں، لہٰذا اس میں مذکورہ روایات پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا، بلکہ اس سلسلے میں بنیادی کتب اور اہلِ علم کے کلام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ (فتاویٰ نور علی الدرب، ص: ۳۸۸) نیز امام شوکانی رحمہ اللہ نے بھی اس کتاب کی شرح ''تحفۃ الذاکرین بعدۃ الحصن الحصین''میں انھیں خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ دیکھیں: تحفۃ الذاکرین (ص: ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 176

محدث فتویٰ